روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 26 نومبر 2010ء 19 ذی الحجہ 1431 ہجری 26 نبوت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 239

نماز عشاء

حضرت ابو برزہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ آدھی رات یا رات کے ایک تہائی حصہ گزرنے تک عشاء کی نماز میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے لیکن آپ عشاء سے قبل سونے اور اس کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب استحباب التکبیر حدیث نمبر:1025)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ لوگ نجات یافتہ ہیں جو خدا کو اپنا وجود حوالہ کر دیں اور اس کی نعمتوں کے تصور سے اس طور سے اس کی عبادت کریں کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہیں سو ایسے لوگ خدا کے پاس سے اجر پاتے ہیں اور نہ ان کو کچھ خوف ہے اور نہ وے کچھ غم کرتے ہیں یعنی ان کا مدعا خدا اور خدا کی محبت ہو جاتی ہے اور خدا کے پاس کی نعمتیں ان کا اجر ہوتا ہے اور پھر ایک جگہ فرمایا یطعمون الطعام .... یعنی مومن وہ ہیں جو خدا کی محبت سے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو روٹی کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس روٹی کھلانے سے تم سے کوئی بدلہ اور شکر گزاری نہیں چاہتے اور نہ ہماری کچھ غرض ہے ان تمام خدمات سے صرف خدا کا چہرہ ہمارا مطلب ہے۔ اب سوچنا چاہئے کہ ان تمام آیات سے کس قدر صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ قرآن شریف نے اعلیٰ طبقہ عبادت الٰہی اور اعمال صالحہ کا یہی رکھا ہے کہ محبت الٰہی اور رضاء الٰہی کی طلب سچے دل سے ظہور میں آوے مگر اس جگہ سوال یہ ہے کہ کیا یہ عمدہ تعلیم جو نہایت صفائی سے بیان کی گئی ہے انجیل میں بھی موجود ہے ہم ہر یک کو یقین دلاتے ہیں کہ اس صفائی اور تفصیل سے انجیل نے ہرگز بیان نہیں کیا۔ خدا تعالیٰ نے تو اس دین کا نام (۔) اس غرض سے رکھا ہے کہ تا انسان خدا تعالیٰ کی عبادت نفسانی اغراض سے نہیں بلکہ طبعی جوش سے کرے کیونکہ (۔) تمام اغراض کے چھوڑ دینے کے بعد رضا بقضا کا نام ہے دنیا میں بجز (۔) ایسا کوئی مذہب نہیں جس کے یہ مقاصد ہوں بے شک خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت جتلانے کے لئے مومنوں کو انواع اقسام کی نعمتوں کے وعدے دیئے ہیں مگر مومنوں کو جو اعلیٰ مقام کے خواہشمند ہیں یہی تعلیم دی ہے کہ وہ محبت ذاتی سے خدا تعالیٰ کی عبادت کریں۔

(نورالقرآن نمبر2 روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 440)

نمایاں کامیابی

مکرم خلیل احمد صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم عاصم خلیل نے ACCA کے امتحان میں 98% نمبروں سے پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 14/ اکتوبر 2010ء کو گورنر پنجاب سلمان تاثیر صاحب نے عزیزم کو نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کے ساتھ اسناد دیں۔ نیز طلباء کو گورنر ہاؤس کے بعض حصوں کی سیر بھی کروائی گئی اور ایک پُر تکلف چائے پارٹی کا اہتمام کر کے طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں عزیزم عاصم خلیل اور تمام احمدی طلباء کی نمایاں کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ تا کہ سب طلبہ جماعت کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کے ادارہ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن وسطی ربوہ کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے خدمت کا شوق رکھنے والے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/ امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔ واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

اردو:۔ ایم اے/ بی اے اردو کے ساتھ

لیبارٹری اسسٹنٹ:۔ ایف ایس سی

تجربہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 597

ارض یثرب پر آفتاب محمدیت کی ضیا پاشیاں

حضرت مسیح موعود نے 25/اگست 1892ء کو پنجاب پریس سیالکوٹ سے ایک مبارک عربی رسالہ ''کرامات الصادقین'' شائع فرمایا جس میں شہنشاہ نبوت ﷺ کی منقبت میں فصیح و بلیغ عربی میں چار قصائد زیب رقم فرمائے۔ ذیل میں تیسرے قصیدہ کے صرف بارہ منتخب اشعار کا ترجمہ قارئین کے اضافہ علم و عرفان کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

1۔مجھے وہ دن یاد آیا جس میں میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے گھر سے نکالے گئے تو میری آنکھوں سے مجلس ہی میں آنسو بہہ پڑے۔

2۔اب تک یثرب کی پتھریلی زمین میں انوار موجود ہیں۔ ہر روز ہم ان میں جدت کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

3۔مدینہ کا چہرہ آپ کی وجہ سے منور ہو گیا اور آپ نے اپنے چلنے پھرنے سے برکت دی خالص ریتلی زمین اور پتھریلی زمین کو بھی۔

4۔آپ کے صحابی آپ کی محبت میں دیوانے تھے۔ انہوں نے آپ کے دونوں قدموں کی خاک کو آنکھ کا سرمہ بنالیا۔

5۔اور ان کی نیتوں میں خدا کا وصال تھا اور ان کے خیالات میں بھی۔ اسی لئے انہوں نے ہاتھ بڑھائے۔

6۔اور انہوں نے اپنی جانوں کی زندگی اپنی موت میں پائی سو وہ میدان جنگ میں دلیری سے آ گئے۔

7۔اور دکھوں سے ان کی جانیں ابلنے لگیں اور بدبخت قوم نے انہیں دھمکی دے کر ڈرایا۔

8۔وہ اپنے صدق کی وجہ سے موتوں کو پکارنے لگے اور ان میں سے کوئی نہیں تھا جس نے انکار یا تردد کیا ہو۔

9۔خدا کی مہربانی نے از راہ احسان انہیں آ لیا اور اپنے فضل سے اپنی روح القدس کے ذریعہ انہیں پاک اور موید کیا۔

10۔پس وہ اللہ کے فضل سے اپنے زمانے کی مخلوق پر علم و ایمان اور نور و ہدایت میں سبقت لے گئے۔

11۔یہ سب کچھ اس کے نور کی برکت سے تھا جو کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میری روح اے محمد! آپ پر ہمیشہ قربان ہے۔

12۔میرا دل ہر اس زمین سے محبت رکھتا ہے جس پر تو چلا۔ پس کاش تیرا ملک میری جائے پیدائش ہوتا۔

(''القصائد الاحمدیہ'' مترجم ناشر نظارت اشاعت)

دیار مصطفیٰ کا ایک طائر قدسی قادیان میں

ایک مکی بزرگ السید نواب احمد رشید نواب کا بیان مرقومہ اخبار بدر 17 مئی 1906ء صفحہ 8۔

''بارہ تیرہ سال کا عرصہ ہوا جبکہ میں نے مکہ معظمہ میں ایک خواب دیکھا تھا۔ جس میں میں نے امام مہدی سے بیعت کی تھی اور اس خواب کا ظہور کا ہمیشہ منتظر رہتا تھا اس کے بعد میں نے متعدد مقامات اور مختلف اوقات میں کچھ آوازیں سنیں۔ کچھ خواب دیکھے۔ مگر حضرت اقدس کی خبر بھی جب تک میرے کان میں نہیں پہنچی تھی۔ رفتہ رفتہ جب ہندوستان میں آنے کا اتفاق ہوا۔ تو میں نے یہ سنا کہ ایک شخص مرزا غلام احمد صاحب قادیان میں ہیں جنہوں نے دعوے مسیحیت و مہدویت کیا ہے تو یہ بات کچھ ایسی بھیانک اور غیر مانوس معلوم ہوتی تھی کہ اندازہ سے باہر اور خاص کر مخالفین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہوا۔ مگر حق کی روشنی مجھ پر ظاہر ہوئی۔ جب میں پنجاب میں پہنچا۔ تو قریب تین ماہ کے امرتسر رہنے کا اتفاق ہوا۔ وہاں بھی حضرت اقدس کے مخالفین ہی سے زیادہ تر ملنے کا اتفاق رہا۔ جن سے بجز مخالفت کے دوسری بات ہی نہیں سنتا تھا۔ الغرض ایسی حالت میں یکا یک جماعت احمدیہ میں سے دو ایک شخصوں سے حیات و وفات مسیح کے متعلق کچھ نیم گفتگو سی ہو کر رہ گئی۔ بحث ناتمام رہی۔ دوسرے روز پر ملتوی ہوئی۔ دوسرے روز بھی کسی وجہ سے ملتوی ہو گئی۔ شب کو میں نے حضرت اقدس کو خواب میں دیکھا اور جن لوگوں سے مباحثہ ٹھیرا تھا۔ بلا تامل یہ کہہ دیا کہ اس کا فیصلہ خاص دن میں جا کر جناب مرزا صاحب سے ہی ہو گا۔ جیسے میرے دل میں اس جوش کے ساتھ یہ ارادہ ہوا کہ جس قدر جلدی ہو سکے قادیان پہنچوں یہاں تک کہ میں قادیان پہنچا۔ راہ میں بلکہ پہنچ کر بھی بہت سی باتیں میرے دل میں تھیں مگر پہنچتے ہی وہ باتیں خود بخود دل سے نکلنی شروع ہو گئیں۔ میں اس کو بجز کرامت یا اعجاز کے کیا کہہ سکتا ہوں۔ قادیان دارالامان میں پہنچ کر دوسرے روز حضرت اقدس کی قدم بوسی سے مشرف ہوا............ بدر کی پیشانی پر جو شعر لکھا ہوا ہے۔

چہ گویم باتو گر آئی جیا در قادیان بنی
دوا بینی۔ شفا بینی۔ غرض دارالامان بینی

بالکل سچ ہے میری زبان پر یہ شعر ہر وقت جاری رہتا ہے دوسری بار جو حضرت اقدس سے نیاز حاصل ہوا تو مجھ سے نہ رہا گیا اور میں نے بیعت کر ہی لی۔ اس وقت میری زبان پر یہ کلمات جاری ہوئے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ہذا تاویل رویای) (۔) اس کے بعد میں موافق عادت کے دوپہر کو سو گیا۔ تو دیکھتا کیا ہوں کہ آپ فرماتے ہیں۔ ہماری رائے تجھ کو ابھی بیعت کرنے کی نہیں تھی۔ ہم چاہتے تھے کہ اپنے شکوک پورے طور پر رفع کر لیتا۔ تو بہتر تھا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے دل میں ایسے شکوک ہی نہیں رہے جن کے ازالہ کی ضرورت ہو دوسرے روز میں نے یہ خواب آپ سے عرض کیا کہ واقعی ہمارے میں دل میں یہی بات تھی کہ جو تو نے دیکھی۔ اس کے بعد آپ نے مہتمم کتب خانہ کو حکم فرمایا کہ جو تصنیف میں مانگوں مجھ کو دی جاوے۔ چنانچہ آٹھ دس تصنیف میں نے لیں۔ ازاں جملہ حمامۃ البشریٰ کی نے جس کو میرے ساتھ خاص تعلق ہے اس کی تعریف سے تو میری زبان قاصر ہے صرف اتنا کہہ دینا کافی سمجھتا ہوں کہ فقط ایک یہ کتاب تمام جہان کے لئے کافی ہے اور واقعی یہ تقریر اور یہ تحریر خارق عادت سوائے معجزہ کے اور کیا ہو سکتی ہے۔''

خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس

مکرم وسیم احمد ظفر ثانی صاحب آئیوری کوسٹ

مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کو امسال مورخہ 23/جولائی سے 3/اگست تک اپنی دوسری سالانہ تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

امسال یہ کلاس آبنگرو (Abengourou) کے مقام پر ہوئی۔ اس کلاس میں ریجن سے آئے ہوئے 60 خدام نے شرکت کی۔ کلاس کا باقاعدہ آغاز 24/جولائی کو نماز تہجد سے ہوا۔ افتتاحی تقریب کے بعد تربیتی کلاس کی مختلف کلاسز کا آغاز ہوا جن میں علمی اور روحانی تربیت کے مختلف پروگرامز کے ساتھ ساتھ صحت جسمانی اور وقار عمل کے پروگرام شامل تھے۔

نماز، دعوت الی اللہ کے اسلوب، موازنہ مذاہب، مالی قربانی، نظام جماعت کے بارہ میں مختلف لیکچرز دئے گئے۔ اسی طرح رمضان سے متعلق امور بھی بیان کئے گئے مقررین میں مکرم جالو صدیق صاحب، مکرم سورے ابوبکر صاحب، مکرم بابو احمد صاحب، مکرم جوارا کریم صاحب، مکرم قاسم تورے صاحب، مکرم باسیا قطبو صاحب اور خاکسار وسیم احمد ظفر شامل تھے۔

دوران کلاس صحت جسمانی کے لئے مختلف مقابلے بھی کروائے گئے۔ اسی طرح آبنگرو میں موجود تاریخی بادشاہ کے محل کی سیر بھی کروائی گئی اور محل میں موجود 120 سال سے مختلف بادشاہوں کے زیر استعمال نوادرات کی سیر بھی کروائی۔

ایک دن تمام خدام جماعتی کتب کی فروخت کے لئے آبنگرو شہر میں پھیل گئے۔ ان خدام کو چھ گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ ہر گروپ کا ایک لیڈر بنایا۔ یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ اسی طرح سارے شہر میں مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

کلاس کے دوران پانچوں نمازوں کے علاوہ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کی جاتی رہی۔ فجر کی نماز کے بعد درس قرآن کریم اور عشاء کے بعد درس حدیث دیا جاتا رہا۔

وقار عمل کے ذریعہ مشن ہاؤس کی اور ماحول کی صفائی کروائی گئی۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب بیت الامن میں ہوئی۔ تلاوت و نظم اور عہد کے بعد رپورٹ پیش کی گئی۔ مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے تمام طلباء میں اسناد تقسیم کیں۔ قائم مقام امیر مکرم رافع احمد تبسم صاحب نے اختتامی تقریر کی اور اس کلاس میں اول، دوم، سوم آنے والے طلباء کو انعامات دیئے۔

مقامی ریڈیو نے خاکسار وسیم احمد ظفر اور مکرم جالو صدیق صاحب کو بلا کر ایک گھنٹہ کا پروگرام کیا جس میں جماعت کے بارہ میں مختلف سوالات کئے اور یہ پروگرام نشر کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا تفصیلی تعارف، تربیتی کلاس اور ہیومینٹی فرسٹ کا تعارف کروانے کا موقع ملا۔ بعد میں Live ٹیلی فون کالز کے ذریعہ لوگوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس میں شریک ہونے والے ہر خادم کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے اور وہ خدام الاحمدیہ کے فعال رکن بنیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/اکتوبر 2010ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ن۔رشید

میرے ہمسفر مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرحوم

سیکرٹری پریس اینڈ پبلیکیشن انٹرنیشنل جماعت احمدیہ

قسط دوم وآخر

1994ء کو M.T.A ٹیلیویژن کا اجراء کیا جانا تھا۔ اس کی تیاری بہت پہلے سے شروع ہوگئی۔ چنانچہ 1993ء میں محمود ہال میں ایم ٹی اے کی تیاری کے لئے دفاتر بننے شروع ہوئے تو سٹیج والا دفتر ٹرانسمیشن کے لئے لے گیا اور پریس ڈیسک محمود ہال کے بائیں طرف منتقل ہوگیا۔ جماعتی ریکارڈ سیڑھیوں کے نیچے والے دفاتر اور سٹیل کی الماریوں میں محفوظ تھا جو محمود ہال میں رکھی گئی تھیں۔ جب ایم ٹی اے کے لئے سٹوڈیوز کی مزید ضرورت پڑی تو انہی دنوں Hardwick میں جماعت نے نئے دفاتر خرید لئے۔ پریس کا دفتر اور تمام ریکارڈ وہاں پر منتقل کردیا گیا بعد میں جماعت نے Hardwick کی بلڈنگ بیچ کر Dear park Road پر ایک بڑی عمارت خرید لی اور پریس ڈیسک وہاں منتقل ہوگیا۔ اس میں ایک بہت بڑا سٹور فائلوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس سٹور میں جا کر پتہ چلتا ہے کہ اتنی بے شمار فائلیں بنانے کے لئے کس طرح دن رات کام ہوا۔ پریس میں کام کرتے ہوئے سالانہ سینکڑوں خطوط لکھے جاتے پریس ریلیز لکھی جاتیں۔ اہم خبریں جن کا جماعت سے تعلق ہوتا ان کے تراشے محفوظ کئے جاتے۔ ان کے ساتھ ایک مستقل ٹیم تھی۔ ان کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ بہت اچھا تھا۔ آپ باقاعدہ انہیں ساتھ لے کر چلتے اور اور کام سکھاتے۔ جو خطوط دوسروں سے لکھواتے ان کو ہدایت تھی کہ لکھنے کے بعد فون پر سنا دئے جائیں یا فیکس کردی جائے تاکہ تصحیح ہو جائے۔ اس بات میں بہت محتاط تھے مبادا کوئی غلط بات جماعت کے متعلق لکھی جائے۔ اور جماعت پر حرف آئے۔

عراق کی جنگ میں حضور اقدس نے انہیں ایک اور ذمہ داری سونپی اور فرمایا کہ روزانہ حضور سے ہدایت لیں اور مختلف ٹیمیں بنا کر ان سے خطوط لکھوائیں۔ چنانچہ اس ضمن میں عاجزہ نے بھی لجنہ کی چنیدہ عورتوں کو جو پہلے بھی خطوط لکھتی تھیں رابطہ کیا۔ رشید صاحب نے انہیں سپیشل ہدایت دیں اور ٹیمیں بنوائیں۔ ان دنوں میں کچھ ایسا معمول تھا کہ سکول سے واپس آتے تو وہ وقت حضور اقدس سے ملاقات کا ہوتا۔ حضور اقدس سے ہدایت لینے کے بعد مجھے فوراً ساتھ لے کر کسی نہ کسی نزدیکی لجنہ جس سے پہلے وقت مقرر کیا ہوتا تھا جاتے اور ہدایت دے کر واپس آتے۔ حضور اقدس نے بارہا فرمایا۔ رشید احمد صاحب یہ لوگ جو کچھ کررہے ہیں کرنے دیں۔ اصل کام تو آپ کررہے ہیں آپ دیکھیں گے کہ وقت آنے پر کیا نتائج ہوں گے۔

رشید احمد صاحب ایک نہایت خاموش، محنتی اور بے نفس انسان تھے۔ جن کی زندگی کا مقصد خلیفہ وقت کی اطاعت کام ۔ کام اور بس کام ہی تھا۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت یو۔کے ہونے کی وجہ سے اطفال کی پندرہ روزہ کلاس کے انچارج بھی ہوتے تھے۔ سالہا سال تک یہ کلاسز نہایت کامیابی سے چلیں۔ اطفال اور خدام نے بہت فائدہ اٹھایا۔ اس کے ساتھ آپ احمدیہ بک ڈپو کے انچارج بھی تھے۔ آپ کے ساتھ خدا کے فضل سے ایک نہایت وفادار ٹیم بھی تھی۔ جس میں غلام محمد چغتائی صاحب محترم صادق صاحب اور محترم مرزا منان صاحب مرحوم کے نام سرفہرست ہیں۔

مختلف مشنوں کے آرڈر پورے کرنے کے لئے تمام کتب کی ترسیل، تمام بل بنانے، وقت پر رقوم کا اندراج کرنا اور روزانہ بنڈل بنا کر پوسٹ آفس میں دینا یہ ایک نہایت محنت طلب کام تھا۔ جو کہ باقی تمام فرائض کے ساتھ آپ احسن طریق سے نبھا رہے تھے۔ ماہنامہ اخبار احمدیہ یوکے کے دس سال مینیجر رہے۔ اپنی ٹیم کے ساتھ تو کام کرتے ہی تھے۔ لیکن جب اخبار پوسٹ کرنے کا وقت آتا تو اکثر اوقات کام زیادہ ہونے کی وجہ سے اپنے گھر کے سٹنگ روم میں بھی بنڈل لے آتے اور بچوں کو بھی ساتھ ملا کر کام ختم کرنے کی کوشش کرتے۔ مجھے وہ دن بھی اچھی طرح یاد ہیں جبکہ براؤن رنگ کے کاغذ میں اخبار لپیٹ کر ہاتھ سے پتے لکھے جاتے۔ بعد ازاں اخبار پولیتھین کے لفافوں میں بند کیا جانے لگا۔

محترم رشید احمد صاحب نے باوجود اپنی انتہائی مصروفیت کے لجنہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ شروع سے ہی تنظیمی کاموں میں محترمہ مسز سلام صاحبہ سے راہنمائی اور مشورہ لیا کرتی تھیں۔ اکثر دورہ جات کے لئے بھی لجنہ کو اپنی کار میں لے جاتے تھے۔ عاجزہ کے پاس جنرل سیکرٹری کا عہدہ تھا۔ مرکز ربوہ میں سالانہ رپورٹس شائع ہوتی تھیں۔ انگلش میں ٹائپ شدہ رپورٹ بھیجنی ہوتی تھی۔ وہ کام بھی رشید احمد صاحب ہی کرتے تھے۔ رشید احمد صاحب نے لجنہ اور ناصرات کی تربیتی کلاسوں میں لجنہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اور ہماری کلاسوں کو کامیاب بنایا۔ 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اسلام آباد ٹلفورڈ میں لجنہ کو تین ہفتوں کی انٹرنیشنل کلاس منعقد کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اس کلاس میں یورپ کے دوسرے ملکوں سے بھی بچیاں آئیں اور حضور اقدس نے محترم رشید احمد صاحب کو سیکرٹری تعلیم و تربیت یو۔کے ہونے کے ناطے اس کلاس کا انچارج بنایا۔ ماہ اگست میں یہ کلاس منعقد ہوئی تھی۔ رشید احمد صاحب روزانہ اسلام آباد آتے۔ کلاس کی رپورٹ لیتے اور رپورٹ لکھ کر آقا کی خدمت میں پیش کرتے۔ تازہ ہدایات لیتے اور لجنہ کو پہنچاتے۔ خدا کے فضل اور آقا کی راہنمائی کے ساتھ یہ ایک نہایت کامیاب کلاس تھی۔

گردے میں پتھری ان کو ورثہ میں ملی تھی۔ ان کے والد محترم چوہدری بشیر احمد صاحب بھی گردے کی تکلیف کی وجہ سے ہی فوت ہوئے تھے۔ شادی کے چند ماہ بعد ہی مجھے ان کی گردے میں درد کا پتہ چلا۔ لندن میں آکر چند سال ہی روزے رکھ سکے۔ گرمیوں کے لمبے دن تھے۔ روزے کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی اور گردے میں درد شروع ہو جاتی۔ ایک دفعہ Lazer سے پتھری نکالی بھی گئی اس کے بعد ہومیو پیتھک دوائیوں سے آگہی ہوگئی اور پھر حسب ضرورت دوائیاں دینے سے پتھری کی تکلیف نہیں ہوئی۔ 1985ء میں رشید احمد صاحب کی آنکھ کا آپریشن بھی ہو۔ ان کی نظر بہت اچھی تھی۔ لیکن بلڈ پریشر کی دوائی ان کی نظر کی خرابی کی وجہ بنی۔ 1988ء میں بواسیر کا آپریشن ہوا۔ ان کی ڈائری سے پتہ چلتا ہے کہ یہ تکلیف بھی ان کو دوائی کے سائڈ Effect سے ہوئی۔ دل کے حملے کے وقت بھی یہی کچھ سننے کو ملا۔ رشید حمد صاحب کا کولیسٹرول بالکل نارمل تھا۔

جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوئی۔ اس دن ان پر گاؤٹ کا حملہ پاؤں کے انگوٹھے پر ہوا۔ بیساکھیوں کی مدد سے چل کر چہرہ مبارک کی زیارت کی اور جنازے میں شامل ہوئے۔ اس وقت بھی یہ حملہ پیشاب آور دوائی کی وجہ سے ہوا۔

رشید احمد صاحب کو دل کے آپریشن کے بعد جو دوائیاں دی جاتی تھیں۔ ان کے ساتھ پوٹاشیم کی کمی پوری کرنے کے لئے روزانہ ایک کیلا ضرور کھانا ہوتا تھا۔ ستمبر 2005ء میں ہسپتال چیک اپ کے لئے گئے ڈاکٹروں نے دوائیوں کا combination بدل دیا اب پوٹاشیم base دوائیاں دی گئیں۔ کیلا اور آلو بند کردیئے گئے۔ جب آخری دن ایمبولینس میں بیٹھ کر ہسپتال گئے تو خون میں پوٹاشیم لیول 9 تھا خون کو فلٹر کرنے کی نوبت ہی نہ آئی اور آپ اپنے پیارے آقا کے حضور حاضر ہوگئے۔

رشید احمد صاحب نے مخالفین کے سوالات کے جوابات۔ پاکستان میں احمدیوں پر مظالم پر کتب اور سینکڑوں خطوط اور مضامین جماعت کے موقف پر لکھے۔ کیونکہ حضور اقدس کا ارشاد تھا کہ کوشش کریں آپ کا نام سامنے نہ آئے۔ اس کے ساتھ چلڈرن بک کمیٹی کی میٹنگز حضور اقدس کے ساتھ باقاعدگی سے ہوتی رہیں اور کتب چھپنے کا سلسلہ جاری رہا۔

1991ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قادیان تشریف لے گئے تو ہم بھی قادیان جانے والے خوش نصیبوں میں سے تھے۔ ہماری دو چھوٹی بیٹیاں، عزیز عنبر اور عزیزہ ثمین بھی ہمارے ہمراہ تھیں امرتسر سے جب قادیان پہنچے تو کہنے لگے مجھے الدار کے قریب ہی اتار دو۔ میرا دفتر یہاں ہے اور رہائش بھی یہیں ہے۔ بچپن کی یادیں انمنٹ ہوتی ہیں۔ قادیان اپنا ہی شہر ہے۔ میرے ابا جان کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم سی نے اپنی درویشی میں دس سال قادیان میں گزارے تھے اور میرے بھی چند سال قادیان میں گزرے تھے۔ ٹیکسی ہمیں یو۔کے گیسٹ ہاؤس پہنچا گئی۔ مجھے جب بھی قادیان جانے کا موقعہ ملا ہے گلیاں جانی پہچانی ہی لگتی ہیں۔

اب قادیان کی اپنی ہی کہانی ہے۔ عورتوں کے لئے علیحدہ گیسٹ ہاؤس تھا اور جلسہ کے شروع ہونے سے پہلے اور جلسہ کے ختم ہونے کے بعد اکثر مرد حضرات اپنی فیملیوں کا حال پوچھنے آجاتے۔ میں نے کئی ایک شناسا لوگوں سے پوچھا کہ کسی کو رشید احمد صاحب کا پتہ ہے اگر کہیں نظر آجائیں تو انہیں کہیں ہمارا بھی حال پوچھ جائیں۔ لیکن یہ اللہ کا بندہ اپنے حال میں مست۔ جلسہ ختم ہونے کے بعد میں خود جلسہ سالانہ کے دفاتر میں گئی۔ جا کر پریس کے دفتر کا پتہ کیا۔ کہنے لگے وقت ہی نہیں ملا میں خود بہت مصروف ہوں اور یہ کہ میں پریس کانفرنس کے لئے قافلہ کے ساتھ دلی جارہا ہوں اور تم جو قافلہ واپس پاکستان جارہا ہے اس کے ساتھ پاکستان واپس چلی جاؤ۔ عزیزہ ثمین اپنے ابو کے لئے بہت اداس ہورہی تھی وہ ان کے ساتھ ہی رک گئی۔ صبح اسے چھوڑنے کے لئے آئے تو ہمیں بھی خدا حافظ کہہ لیا۔

دلی میں کافی دن لگ گئے۔ تو ہم لندن واپس آنے کے لئے اکٹھے لاہور سے کراچی آئے۔ ہم اپنی ٹکٹیں کراچی گیسٹ ہاؤس میں ہی کسی کے سپرد کر آئے تھے۔ کہ واپسی کی بکنگ کنفرم ہو جائے۔ جانا تو کراچی سے ہی تھا۔ کراچی آکر پتہ چلا کہ کسی وجہ سے ٹکٹیں دوبارہ کنفرم نہیں ہوسکیں۔ اب ہمیں ایک ہفتہ بعد دوسری فلائٹ ملے گی۔ رشید احمد صاحب نے لندن جلد واپس پہنچنا تھا۔ چنانچہ فوراً کوشش کر کے اپنی اس دن لندن واپسی کی ٹکٹ خریدی اور ہمیں کراچی چھوڑ کر خود لندن کے لئے روانہ ہوگئے۔

مجھے ان کے پہلے ہارٹ اٹیک کی تاریخ یاد نہیں لیکن اتنا پتہ ہے کہ جلسہ سالانہ یو۔کے سے چند ہفتے پہلے اپنے دفتر میں طبیعت خراب ہوئی تھی تھوڑی دیر وہاں فرش پر ہی لیٹ گئے۔ اتفاقاً دفتر میں اس وقت اور کوئی بھی نہیں تھا تھوڑا وقت گزرنے کے بعد کار

چلا کر خود ہی گھر آ گئے۔ لیکن طبیعت میں بے چینی بہت تھی بہت مشکل سے ایمبولینس بلانے دی۔ کوئین میری ہسپتال لے کر گئے وہاں جا کر پتہ چلا کہ Mild heart attack ہے عمر ہی ایسی تھی کہ اتنی زیادہ تشویش بھی نہ ہوئی اور اتنا زیادہ سیریس بھی نہ لیا۔ ان کو کبھی بھی Heart attack کے وقت درد نہیں ہوئی اس لئے اس موذی مرض کا پتہ ہی نہ چل سکا۔ انہوں نے صرف دو ہفتے آرام کیا اور پھر جلسہ سالانہ کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے لیکن طبیعت زیادہ خراب رہنے لگی ان دنوں حضرت اقدس نے الفضل انٹرنیشنل کے اجراء کے لئے بھی ان کو تمام تیاری کے لئے کہہ دیا تھا اور حضور سے ملاقاتیں وغیرہ ہو رہی تھیں حضور اقدس کی دوائیاں اور دعائیں شامل حال تھیں میرے بچے چھوٹے تھے گھر میں مصروفیت کی وجہ سے جب بھی ان کی ہسپتال میں اپائنٹمنٹ (oppointment) آتی تو یہ خود ہی چلے جاتے ایک اپائنٹمنٹ میں عاجزہ خود ان کے ساتھ گئی کہ آپ بولتے نہیں اور اپنی تکلیف بتاتے نہیں اس لئے طبیعت بہتری کی طرف نہیں آ رہی۔ میں نے ڈاکٹر کو کہا کہ دوائیاں کھانے کے باوجود ان کی طبیعت بہتری کی طرف مائل نہیں ہو رہی کیا وجہ ہے یہاں لندن میں ڈاکٹروں اور نرسوں کا رویہ مریض کے ساتھ بہت اچھا ہوتا ہے لہجہ بھی ہمیشہ نرم اور ہمیشہ positive بات کہتے ہیں لیکن نہ جانے اللہ تعالیٰ نے رشید احمد صاحب کو زندگی دینی تھی کہ ڈاکٹر کے منہ سے ایسے الفاظ نکلے کہ ہمیں فوراً آپریشن کروانے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اس کی زندگی کے دن پورے ہو چکے ہیں تم اب اور کیا چاہتی ہو۔ ہم دونوں بہت پریشان گھر آئے۔ حضور اقدس کو رشید احمد صاحب کی اپائنٹمنٹ کے متعلق پتہ تھا جب ہم واپس گھر آئے تو محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا فون آ گیا کہ حضور اقدس ڈاکٹری رپورٹ کے بارے میں استفسار فرما رہے ہیں۔ میں تو پہلے ہی بھری بیٹھی تھی فوراً ڈاکٹر کا جملہ دہرا دیا کہ وہ یہ کہہ رہا ہے اگلے دن آقا نے غلام کو یاد کر لیا اور ساتھ ہی ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب کو بھی بلا لیا اور ڈاکٹر صاحب کو فرمایا کہ ہم نے رشید احمد صاحب سے ابھی بہت کام لینے ہیں وقت ضائع نہیں کرنا اور یہ کہ پرائیویٹ طور پر دل کا By pass کروانے کے لئے وقت لے دیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے دوڑ دھوپ کر کے 10 دن کے اندر اندر ہی اپائنٹمنٹ لے دی ایک عراقی ڈاکٹر صاحب کے ساتھ آپریشن کے لئے۔

26 نومبر 1992ء حضور کا میرے نام دعائیہ خط میں ارشاد آیا کہ میں رشید احمد صاحب کے لئے بہت دعا کرتا ہوں صرف آپ کے خاندان کو ہی ان کی ضرورت نہیں۔ جماعت کو بھی ان کی بہت ضرورت ہے۔ انہوں نے ابھی بہت کام کرنے ہیں۔ اس خط کے بعد میں نے یہ سمجھا کہ ہمارے لئے تو ان کی زندگی شائد اتنی ہی ہو 56 سال عمر تھی اس وقت رشید احمد صاحب کی۔ بعد کی زندگی حضرت خلیفۃ المسیح نے جماعتی کاموں کے لئے مانگی ہے۔ اس کے بعد میرے دل میں رشید احمد صاحب کا عجیب قسم کا احترام پیدا ہو گیا اور میں نے سمجھ لیا کہ یہ شخص جماعت کا سرمایہ ہے اور اسی کے لئے ہر آن زندہ رہنا ہے۔ پرائیویٹ آپریشن ہونا تھا جس کے لئے خطیر رقم درکار تھی میں دعا کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی تو فرمایا کہ ناصرہ پیسوں کے لئے فکر نہ کرنا ضرورت ہو تو مجھے بتانا حضور اقدس کو چھوٹی چھوٹی باتوں کا بہت ہی خیال رہتا تھا میں نے عرض کی حضور ہو جائے گا پیسوں کا انتظام انشاء اللہ۔ رشید احمد صاحب نے اس وقت اپنا سارا بینک بیلنس میرے نام کر دیا کہ تمہیں ضرورت پڑے گی۔ جب خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گئے تو پھر بھی اکاؤنٹ میرے نام ہی رہنے دیا کہ سارے کام تو تم ہی کرتی ہو میں اپنے کاموں میں لگا رہتا ہوں۔ 14 دسمبر 1992ء کو آپریشن ہوا تو میرے ساتھ چھوٹا بیٹا عزیزم قمر بھی ہسپتال میں تھا دو دفعہ دفتر میں فون کر کے دعا کے لئے کہا 6 گھنٹے کا آپریشن تھا اور چار بائی پاس ہوئے ڈاکٹر نے باہر آ کر بتایا کہ ان کو کئی چھوٹے چھوٹے حملے بھی ہوئے ہیں اور دل کافی damage ہو چکا ہے حضور اقدس اور جماعت کی شفقتیں بے پایاں تھیں روزانہ حضور اقدس کو رپورٹ دینی ہوتی تھی 10 دن کے بعد جب ہسپتال سے واپس آئے تو مجھے کار چلاتے ہوئے یہ احساس تھا کہ میں اپنے خاوند کو ہی واپس لے کر نہیں جا رہی بلکہ ایک نہایت ہی قیمتی سرمایہ ہے جماعت کا جس کو بحفاظت واپس پہنچانا میری ذمہ داری ہے۔

گھر پہنچتے ہی میں نے حضور اقدس سے پرائیویٹ سیکرٹری کے توسط سے بات کی اور حضور کو خوشخبری دی کہ الحمدللہ واپس گھر آ گئے ہیں۔ حضور نے رشید احمد صاحب سے خود بات کی اور فرمانے لگے کہ آپ کی بیٹی کا کیا حال ہے مجھے اس سے ملوانا اس کے چہرے پر جو پریشانی تھی وہ مجھے نہیں بھولتی آپریشن کے بعد طبیعت سنبھلتے سنبھلتے کافی وقت لگ گیا مئی تک اپنے کام کرنے کے قابل ہوئے۔

1993ء مارچ میں ایک ایشیئن اخبار The life میں ایک کوئز میں انعام جیتا۔ دنیا میں کسی بھی جگہ جانے کی دو ٹکٹیں۔ چنانچہ اگست 1993ء میں جلسہ سالانہ کے بعد ہم آسٹریلیا کے لئے روانہ ہوئے اور اس سفر کے دوران ہم نے سنگاپور، بالی، انڈونیشیا میں بھی قیام کیا ہماری دو بڑی بیٹیاں عزیزہ فوزیہ اور نینا قدسیہ اس سفر میں ہمارے ساتھ تھیں۔ یہ ایک ماہ کا یادگار سفر تھا۔

7 جنوری 1994ء کو تاریخ احمدیت میں نئے باب کا اضافہ ہوا صبح اخبار الفضل انٹرنیشنل کا پرچہ ہاتھ میں آیا اور حضرت مسیح موعود کا الہام دیکھو میرے دوستو اخبار جاری ہو گیا اس دن پورا ہوا۔ محترم رشید احمد صاحب کو پہلا ایڈیٹر بننے کی سعادت نصیب ہوئی اسی دن 7 جنوری 1994ء کو M.T.A کا اجراء عمل میں آیا یہ دو عظیم الشان کام جن کے فیض رہتی دنیا تک جاری رہیں گے ایک ہی دن میں عمل میں آئے۔ اسی دن ہمارے گھرانے کو بھی ایک خوشخبری ملی کہ ہمارے بیٹے عزیزم مسرور احمد جس نے یونیورسٹی کی تعلیم چند ماہ پہلے ہی ختم کی تھی کو گریسن ہال روڈ پر فلیٹ خریدنے کی توفیق ملی اور چابی 7 جنوری کو ہی ملی جب ہم نے حضور اقدس کی خدمت میں مبارک باد کے خطوط لکھے تو ساتھ ہی عزیزم مسرور کے فلیٹ کا بھی لکھا اور آقا کا بڑا ہی پیارا جواب ملا۔

رشید احمد صاحب کو دل کے آپریشن کے بعد سال ڈیڑھ سال بعد ہسپتال چیک اپ کے لئے جانا پڑتا کیونکہ پاؤں اور ٹخنوں میں سوجن آ جاتی تھی۔ دوائیوں وغیرہ سے پانی نکل جاتا تو فریش ہو جاتے اکثر اپریل، مئی کے مہینوں میں ہی گئے۔ میں حضور کو کہتی کہ یہ جلسہ سالانہ کے لئے M.O.T کروانے جاتے ہیں۔ اگست 1999ء میں ملائیشیا، دوبئ اور سنگاپور گئے عزیزم قمر، عنبر اور ثمین کے ہمراہ اپریل 2000ء میں ہم پاکستان گئے۔

2002ء ایک نہایت ہی متبرک سال تھا اس میں اللہ تعالیٰ نے عمرہ کی توفیق بخشی ہمارے ساتھ میری دونوں بہنوں عزیزہ شاہدہ متین از سویڈن، عزیزہ نبیلہ رفیق فوزی از ناروے اس کے دونوں وقف نو بچوں عزیزم یاسر اور عزیزم عامر نے عمرہ کی سعادت حاصل کی اسی سال ہمارے دو بچوں عزیزم مشہود قمر اور عزیزہ طیبہ عنبر کی شادیاں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے خانہ کعبہ میں اور مدینہ منورہ میں دعاؤں کی توفیق بخشی۔ حج کی بڑی خواہش تھی لیکن اپنی صحت کی وجہ سے گھبرا جاتے تھے۔ 2004ء میں انڈیا اور پاکستان کا سفر کیا قادیان کے جلسہ میں شرکت کی۔ دلی، آگرہ اور جودھ پور کی لمبی سیر کی ہم نے قادیان سے بڑی گاڑی کرایہ پر لے لی تھی اور تمام سفر گاڑی میں ہی طے کیا۔ ہمارے دو بچے عزیزم مشہود قمر اور عزیزہ ثمین رشید اس سفر میں ہمراہ تھیں۔ 2004ء میں قادیان کے جلسہ کا پروگرام اس طرح بنا کہ ہندوستان سے ایک نہایت ہی شریف النفس جرنلسٹ سدھو صاحب ان سے لندن میں ملے بعد ازاں ان کا انٹرویو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے کروایا ان سے باتوں کے دوران رشید احمد صاحب نے اپنے گاؤں پَھمبیاں ضلع ہوشیار پور کا ذکر کیا۔ یہ جرنلسٹ قریب ہی ہوشیار پور میں رہتے تھے انہوں نے رشید احمد صاحب کو دعوت دی کہ آپ جب بھی انڈیا آئیں تو میں آپ کو آپ کے گاؤں لے کر جاؤں گا۔ بعد ازاں انڈیا سے فون کر کے بھی اصرار کرتے رہے۔

29 دسمبر 2004ء کو ہم ٹیکسی پر ہوشیار پور روانہ ہوئے جہاں سے سدھو صاحب کی گاڑی میں ہم ہوشیار پور سے 9 میل دور پَھمبیاں گاؤں پہنچے جہاں کا عظیم الشان استقبال ہوا نمبردار صاحب گاؤں کے کچھ سرکردہ لوگوں کے ساتھ پھولوں کے ہار لئے کھڑے تھے اور انہوں نے رشید صاحب کو پہنائے اور ایک گرم چادر بھی تحفۃً ان کو دی۔ وہ خوش تھے کہ گاؤں کا ایک مومن باشندہ پارٹیشن کے بعد پہلی دفعہ ملنے کے لئے آیا ہے۔ رشید احمد صاحب گاؤں کی گلیوں میں پھرے اور ایک جگہ اپنے مکان کی نشان دہی کی۔ رشید صاحب کے دادا حضرت مولا بخش صاحب بھی استاد تھے اور انہوں نے گاؤں میں یہ دیکھتے ہوئے کہ بچیوں کا سکول نہیں ہے، سکول کھولا بعد ازاں لڑکے بھی پرائمری تک پڑھتے رہے۔ لڑکیوں کا سکول مڈل یا شائد میٹرک تک پہنچ گیا۔ اور اتفاق ایسا ہوا کہ نمبردار کے گھر جا کر چائے پیتے ہوئے ایک بوڑھا مرد اور دو بوڑھی عورتیں جن کو اپنے استاد کا نام یاد تھا اور وہ رشید احمد صاحب کے دادا سے پڑھی ہوئی تھیں موجود تھے ان کے ساتھ فوٹو گراف بھی بنائے۔ ان میں سے ایک عورت کا بیٹا جالندھر میں ایڈووکیٹ ہے۔ اس نے ہمیں نمبردار سے فون لے کر فون کیا اور رشید احمد صاحب سے باقاعدہ رابطہ رکھا۔ اس گاؤں کے لوگوں میں شرافت انتہا کی ہے۔ گاؤں کی بیت جو کہ رشید صاحب کے دادا نے ہی بنوائی تھی اللہ کے فضل سے بالکل صحیح حالت میں ہے۔ اسی طرح نداء کے لئے لاؤڈ سپیکر لگا ہوا ہے۔ گاؤں والوں نے بیت میں نماز پڑھنے والی جگہ اسی طرح رہنے دی ہے بیت کے صحن میں ایک علیحدہ چھوٹا مندر بنا دیا ہے اور چھوٹا سا گردوارہ ہے۔ گویا کہ ہر مذہب کے لوگ ایک ہی جگہ اپنی اپنی عبادت کر سکتے ہیں۔ رشید صاحب کے دادا جولائی 1947ء میں فوت ہوئے اور قادیان بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ حالات کی خرابی کی وجہ سے جنازہ قادیان نہ لایا جا سکا لیکن یادگار کتبہ لگا ہوا ہے۔ رشید صاحب نے کہا کہ وہ بیت میں سفیدی وغیرہ کروانے کے لئے پیسے دے دیتے ہیں۔ لیکن نمبردار صاحب نے کہا وہ خود کروا لیں گے۔ بعد ازاں انہوں نے فون پر رشید صاحب کو بتایا کہ انہوں نے سفیدی کروا دی ہے۔ گاؤں سے واپسی کے بعد ہم محترم سدھو صاحب کے گھر پہنچے انہوں نے پُر تکلف کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا اور ساتھ چار اخباروں کے صحافی بھی تھے انہوں نے رشید احمد صاحب کا انٹرویو لیا اور اگلی صبح اخباروں میں تصویروں کے ساتھ بڑی اچھی خبریں شائع کیں۔ یہاں سے پھر ہم ہوشیار پور میں اس مکان پر گئے جہاں حضرت مسیح موعود نے چالیس دن چلہ کاٹا تھا اور دعائیں کی تھیں۔ اس مبارک کمرے میں جہاں حضور کا قیام تھا نوافل ادا کرنے کی توفیق عطا ہوئی شام کے وقت قادیان واپس آئے۔ اس سفر میں میرا درویش بھانجا عزیزم مجید احمد

ساتھ تھا رشید صاحب جا کر تو خوش ہوئے ہی، ہمارے دونوں ہمراہی بچوں عزیزم قمر احمد اور عزیزہ ثمین رشید کے لئے بھی یہ ایک بہت یادگاری سفر تھا۔

Book of religious knowledge آخری مراحل میں تھی اسی طرح حضرت عائشہؓ پر بھی کتاب لکھنے کا کام ہو رہا تھا حضور اقدس کے دورہ قادیان سے چند دن پہلے حضور اقدس سے دفتری ملاقات کی اور کوئی نیا پلان لے کر گئے۔ خوراک بہت ہی کم ہوگئی تھی 23 دسمبر کو مجھے احساس ہوا کہ ان کے منہ پر کچھ سوجن ہے۔ چنانچہ GP 25 دسمبر کرسمس ڈے دوپہر کے وقت گھر تشریف لائے۔ ہماری بیٹی عزیزہ عنبر اور ڈاکٹر نوید نے اپنا پہلا گھر خریدا تھا اور اس کی خوشی میں دعوت کی ہوئی تھی۔ تمام بچے اس کے ہاں گئے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر نے سمجھا کہ شاید فالج کا اثر ہونے والا ہے اور زبان لڑکھڑا رہی ہے تو ایمبولینس بلا کر ہسپتال بھیجنے کے لئے فون کر دیا۔

ایمبولینس آ گئی رشید احمد صاحب نے جانے سے انکار کر دیا کہ میں بیمار نہیں ہوں میں ان چھٹیوں میں جب کہ Skeltan سٹاف کم ہوتا ہے ہسپتال نہیں جاؤں گا۔ ایمبولینس واپس کر دی، ڈاکٹر صاحب ناراض بھی ہوئے 26 دسمبر کی صبح اٹھ کر نہائے ناشتہ وغیرہ کیا اور جلسہ سالانہ کی کارروائی MTA پر سنی اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کے نوٹس لئے۔ 27 دسمبر کو ڈاکٹر صاحب پھر خود ہی وزٹ کرنے کے لئے آ گئے اور چیک اپ کے بعد کہنے لگے کہ آگے سے طبیعت خاصی بہتر ہے۔ اسی دن اپنے Study Room میں بیٹھ کر پریس ریلیز بنائی اور گھر سے تمام اخباروں کو Fax کی۔ 28 دسمبر کی صبح نیچے آئے ہلکا پھلکا ناشتہ کیا لیکن پھر اوپر بستر میں چلے گئے اور تقریر سننے نیچے نہ آ سکے کہنے لگے مجھے آڈیو ٹیپ بیت سے لا دینا میں سن کر اپنا کام کر لوں گا۔ 28 تاریخ کی رات کو طبیعت کافی خراب رہی لیکن اب میں ہسپتال جانے کے لئے تو کہہ نہیں سکتی تھی۔ 29 دسمبر کی صبح اخباریں منگوائیں۔ ان کی پریس ریلیز چھپ چکی تھی وہ پڑھی ہلکا سا ناشتہ کیا۔ دوپہر کو ان کے نائب محترم عارف ناصر صاحب کا فون آیا کہ پریس ریلیز کا کیا کرنا ہے کہنے لگے کہ انہیں کہہ دو کہ انگلش میں حضور اقدس کی تقریر کا خلاصہ نکال کر مجھے فیکس کر دیں میں خود ہی اردو میں ترجمہ کر کے بھجوا دوں گا۔ دوپہر کو ہلکا سا لنچ کیا خود ہی کہنے لگے کہ Park Side پرائیویٹ ہسپتال ہے اس میں پتہ کر دو۔ ایمبولینس میں بیٹھتے ہی عزیزم مسرور کو محسوس ہوا کہ ابو کا ہاتھ لٹک گیا ہے فوراً ٹریٹمنٹ دی اور آکسیجن وغیرہ دے کر ہسپتال کے لئے روانہ ہو گئے جب میں ہسپتال پہنچی تو پتہ چلا کہ گردوں میں پوٹاشیم کا لیول 9 تک پہنچا ہوا تھا ابھی پندرہ منٹ ہی ہوئے تھے بیٹھے کہ ڈاکٹر نے آ کر کہا کہ ٹیکہ کے اثر سے دل چلا تھا لیکن اب کوئی response نہیں ہے۔ تقریباً رات کے آٹھ بجے اپنے پیارے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔

لندن سے زیادہ لوگ جلسہ قادیان کے لئے جا چکے تھے ان کے بھائی چوہدری ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ بھی قادیان میں تھے ان کا انتظار کیا 5 جنوری 2006ء کو دوپہر جنازہ پڑھایا گیا اور اسی روز Brook wood قبرستان کے قطعہ موصیان میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اور اس طرح ایک ایسا انسان جس نے اپنا کیرئیر سپاہی سے شروع کیا تھا آخری وقت تک قلم کا جہاد کرتے ہوئے اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ہزار رحمتیں نازل کرے جانے والے پر اس کے درجات بلند کرے اور اس کی اولاد کو نیکی کے راستے پر گامزن ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

❁❁❁❁❁

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب

سانحہ دارالذکر لاہور میں بڑی جرأت و بہادری سے جاں نثار کرنے والے

محترم منیر احمد شیخ صاحب امیر ضلع لاہور کا ذکر خیر

میرا تعلق مکرم منیر احمد شیخ صاحب کے ساتھ تقریباً 43 سال پرانا تھا اور جوں جوں وقت گزرتا گیا اس تعلق میں مزید وسعت آتی گئی اور اب تو یہ حالت تھی کہ دن میں ایک بار فون نہ کر لوں تو دل میں ایک تشنگی سی رہتی تھی اور ہفتہ دس دن میں ایک دفعہ مل نہ لوں تو دل بیقرار رہتا تھا۔ میرے زندگی کے تمام معاملات اور مشورہ جات مشکلات میں دعاؤں کی درخواست دفتری معاملات استخارے کرانا گویا کوئی ایسا کام نہ ہوگا کہ میں نے آپ سے شیئر نہ کیا ہوگا اور خدا کے فضل و کرم سے مرحوم ہمیشہ مجھے اپنی شبینہ دعاؤں میں یاد رکھتے تھے اور ہمیشہ ماہ رمضان میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور اکثر بیت التوحید آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔ اعتکاف کے ختم ہونے پر ہمیشہ فرماتے کہ سیف اللہ میں نے آپ کا نام لے لے کر دعائیں کیں اور میرے لئے اس سے بڑھ کر کوئی اور انعام نہیں ہو سکتا تھا اور دل ہی دل میں ان کیلئے دعائیں نکلتی تھیں۔

شہید کے ساتھ میرا تعلق ان کے سسرال کی وجہ سے تھا اور یہ تعلق پون صدی پر محیط ہے۔ کیونکہ میرے والد چوہدری عنایت اللہ صاحب کے اس خاندان کے ساتھ بڑے قریبی تعلقات تھے۔ امیر صاحب کے سسر محترم راجہ علی محمد صاحب نے میرے والد کو اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ مکرم راجہ علی محمد صاحب کی شادی خالد احمدیت ملک عبدالرحمٰن خادم صاحب گجراتی کی بڑی ہمشیرہ شریف بیگم صاحبہ سے ہوئی تھی اور یہ خاندان قیام پاکستان کے بعد 1/41 کچہری روڈ گجرات میں رہائش پذیر تھا اور ہم بھی سعد اللہ پور ضلع گجرات کے رہنے والے تھے اور والد صاحب نے بسلسلہ ملازمت ساری عمر گجرات میں ہی گزاری اور اس خاندان سے یہ تعلق دن بدن بڑھتا گیا۔ مرحوم بڑی ہی اعلیٰ طبیعت کے مالک تھے۔ وعدہ کی پاسداری اور تعلقات کو نبھانا تحمل مزاجی، شرافت کا پیکر نمازوں اور تہجد کا پابند تھا اور آخر اللہ تعالیٰ نے ان کی جان کی قربانی بیت الذکر میں ادائیگی نماز جمعہ کی حالت میں قبول فرمائی شیخ صاحب کی خوشدامن 53/C گلبرگ میں اکیلی رہتی تھیں اور آپ بطور سیشن جج کبھی ڈیرہ غازی خان کبھی سیالکوٹ، شیخوپورہ وغیرہ وغیرہ تعینات رہتے تھے۔ اپنے بڑے بیٹے نبیل احمد کو اپنی نانی کے پاس چھوڑا ہوا تھا تاکہ اپنی نانی کی خدمت کرے اور ساتھ پڑھائی بھی کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بیٹے کو نانی کی خدمت کرنے اور نانی کی دعائیں لینے کی سعادت بخشی اور بالآخر C.S.S کر کے فارن سروس میں خدمات بجا لانے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اپنے بیٹے کو نانی کی خدمت کیلئے گویا وقف کیا ہوا تھا۔

اپنی نوکری نہایت دیانتداری اور جرأت سے سرانجام دی جہاں بھی تعینات ہوئے۔ وہاں کی جماعت سے جاتے ہی رابطہ قائم کیا اور سب کو معلوم ہوتا تھا کہ جج صاحب احمدی ہیں۔ منصف مزاج ہیں بڑے قابل ہیں اور غلط سفارش نہیں مانتے اور رشوت کو حرام سمجھتے ہیں ان کی فائل جب ہائی کورٹ کے جج کیلئے اعلیٰ حکام کے پاس گئی تو خدا کے فضل سے چیف جسٹس، وزیراعظم اور دیگر سب متعلقہ افسران نے ان کی دیانت، قابلیت اور ان کے فیصلوں کی تعریف کی ہوتی تھی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سوائے پنشن کے کوئی پیسہ پاس نہ تھا۔ لہٰذا اپنی خوشدامن کے گھر 53/C گلبرگ میں رہائش اختیار کر لی اور پھر اس وقت تک وہاں رہائش رکھی تاوقتیکہ وہ کوٹھی فروخت ہوئی اور ان کی بیگم کا حصہ جو غالباً 22 لاکھ روپے تھا۔ حصہ میں آیا اور کوٹھی کی قیمت جو خریدی وہ 32 لاکھ کی تھی جو موجودہ ہے اور گارڈن ٹاؤن میں واقع ہے آپ نے ایک پلاٹ جوڈیشل کالونی میں بیچا اور 2 لاکھ روپے کسی دوست سے اُدھار لیا جو پنشن کا حساب کتاب ہونے پر واپس کر دیا ایک در بند ہونے پر خدا تعالیٰ نے دوسرا در کھول دیا۔ آپ تین سال کے Contact پر نیب کے جج بن گئے اور وہاں بھی اپنی قابلیت اور دیانتداری کے جھنڈے گاڑ دیئے۔ وہاں پھر ان کی ملازمت میں توسیع ہوگئی اور جب توسیع ختم ہوئی تو آپ کو بطور Consultant نیب میں خدمت سرانجام دینے کی توفیق ملی، آپ نے اپنی دیانت اور قابلیت کا اعلیٰ معیار قائم کیا۔ جس کی مخالف بھی تعریف کرتے ہیں۔ میرے ایک بچپن کے دوست ہیں جو اس وقت ہائیکورٹ کے جج ہیں شیخ صاحب جب بطور سول جج راولپنڈی تعینات تھے اور وہ بطور وکیل پیش ہوتے تھے۔ تو کہتے تھے کہ میں نے آج تک ایسا قابل نڈر، صاحب علم اور ٹھنڈے مزاج کا جج کبھی نہیں دیکھا اور اس کے فیصلے ایک مثال ہیں اور اگلی کورٹس میں جب اپیل ہوتی ہے تو پہلا فیصلہ ہی بحال رہتا ہے۔ وہ ہمارے وکیل مجیب الرحمٰن صاحب اور شیخ منیر احمد صاحب کی بڑی تعریف کرتے ہیں اور شیخ صاحب کی وفات پر بھی بڑے دکھ کا اظہار کیا کیونکہ جس دن وفات ہوتی ہے میں اور جسٹس صاحب اکٹھے ہی تھے کیونکہ میں ان کے ہی گھر ٹھہرا ہوا تھا۔

چند واقعات جو آپ نے مجھے بتائے زیر تحریر ہیں۔ عرصہ 15 سال قبل ان کی بیگم کو ایک خواب آیا کہ ہم سب پریشان ہیں اور سیف اللہ نے ہماری مدد کی ہے اور خواب کی تعبیر سمجھ میں نہ آ رہی تھی۔ شیخ صاحب نے اس کا مجھ سے تذکرہ کیا تو میں نے کہا ممکن ہے کہ زندگی میں کوئی ایسا مقام آئے اور ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت پڑ جائے یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ کیونکہ میں اس کا بھائی ہوں کوئی غیر تو نہیں اور بہن بھائی ہی ایک دوسرے کام آتے ہیں اور شاید میں بھی کبھی آپ کے کام آ جاؤں۔

وفات سے ایک ماہ قبل میں ایک کیس کے سلسلہ میں ان کے چیمبر میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرے دوست اسلم وڑائچ اور حاجی ناصر سابق MPA گجرات تھا۔ ہم فائل دے کر واپس آ گئے اور مطالعہ کا کہا 17 مئی کو ہم دوبارہ شیخ صاحب کے پاس گئے اور حاجی ناصر کا بھتیجا موجود MPA حاجی عمران ظفر بھی ہمارے ہمراہ تھا۔ ہم نے کیس کی فیس ایک لاکھ 20 ہزار دی اور باقی کا تاریخ لگنے پر وعدہ کیا اور واپس آ گئے باتوں باتوں میں شیخ صاحب فرمانے لگے کہ میں صرف ایک دفعہ ہی فیس لیتا ہوں اور اس میں سارے اخراجات شامل ہوتے ہیں دوسرے وکیلوں کی طرح نہیں کہ تاریخ پر ہر نقل کا خرچہ یہ منشیانہ یہ ٹکٹ وغیرہ میں صرف ایک دفعہ ہی فیس لیتا ہوں اور جب تک کیس کا فیصلہ نہ ہو جائے اس فیس پر کیس لڑتا رہتا ہوں دوران گفتگو فرمایا کہ چند دن پہلے میں ایک جسٹس کے پاس پیش ہوا۔ تو وہ جج میرا پرانا واقف تھا۔ کرسی سے اٹھ بیٹھا اور کہنے لگا شیخ صاحب آپ نے وکالت شروع کر دی ہے اور ادب احترام کے بڑے جملے بولے اور کہنے لگے کہ میں ایک کیس سن رہا ہوں اس کے بعد وقفہ ہے آپ انتظار نہ کریں آپ ایک بجے تشریف لے آئیں۔ کہنے لگے میں بڑا شرمندہ ہوا کہ جج صاحب اپنی کرسی سے اٹھ بیٹھے ہیں اور میرا اتنا

احترام کیا ہے مخالف وکیل کیا سوچیں گے؟

القصہ میں جب دوبارہ پیش ہوا۔ تو جج صاحب نے پھر وہی سلوک پہلے جیسا کیا اور ساتھ ایک لمبی چوڑی تقریر شروع کر دی اور فرمانے لگے کہ میں نے اپنی پوری سروس میں ان جیسا قابل محنتی، دیانتدار جج نہیں دیکھا۔ جنہوں نے ساری عمر اپنے فرائض نہایت دیانتداری سے سرانجام دیئے ہوں اور کہنے لگے کمرہ میں سارے وکلاء جن میں بعض سینئر وکیل بھی تھے میری طرف حیرانی سے دیکھنے لگے۔ یہ میری ان سے بالمشافہ آخری ملاقات تھی یعنی 17 مئی بروز سوموار کیس دے کر ہم واپس آ گئے۔ 27 مئی بروز جمعرات میں اور میرے دوست جسٹس صاحب ہم دونوں اپنے گاؤں سعد اللہ پور جا رہے تھے کہ دریائے چناب کے پل پر تھے اور وقت تقریباً 4 بجے کا تھا۔ کہ شیخ صاحب کا فون آیا کہ میری بڑی بہن کی نظر چیک کرانی ہے تو اپنے نمبر پر ڈاکٹر عاطف منصور جو کہ شیخ زاید میں Eye Specialist ہیں سے ٹائم لے لینا۔ میں نے عرض کیا کہ آج جمعرات ہے۔ ان کا Out Door منگل، جمعرات اور ہفتہ کو ہوتا ہے لہٰذا اب ہفتہ کو دکھا لیں۔ میں کیونکہ گاؤں جا رہا ہوں اور اس کے بعد اپنے دوست کے ساتھ ہی راولپنڈی جانا ہے۔ لہٰذا میں ڈاکٹر صاحب کو فون کر دیتا ہوں اور ہفتہ کو 12 بجے قریب دکھا لینا۔

تھوڑی دیر بعد حاجی عمران ظفر MPA کا فون آیا کہ ہمارا کیس اب راولپنڈی بنچ میں لگ گیا ہے تو شیخ صاحب سے پوچھ لیں کہ کیا وہ راولپنڈی چلے جایا کریں گے۔ میں نے کہا خود ہی شیخ صاحب سے پوچھ لیں۔ وہ نہایت اچھے آدمی ہیں وہ انشاء اللہ صاف بات کریں گے تھوڑی دیر میں عمران ظفر کا فون آیا کہ جو بات تم نے کہی تھی شیخ صاحب کے بابت بالکل سچی نکلی میں نے جب شیخ صاحب کو راولپنڈی جانے کا کہا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک تو میرے پاس وقت نہیں دوسرا آپ کو لاہور کا وکیل مہنگا پڑے گا۔ آئے دن تاریخوں پر جانا جہاز کا کرایہ ہوٹل کا خرچہ لہٰذا بہتر ہے کہ آپ کسی اور کو وکیل کر لیں۔ میں نے کہا حاجی صاحب دیکھا ہے کہ دنیا میں اتنے اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں اس کے بعد میں نے شیخ صاحب کو فون کیا جو کہ میرا ان کے ساتھ آخری فون کا رابطہ تھا۔ اور اس وقت ساڑھے چار کا وقت تھا اور میں اپنے گاؤں کے بالکل قریب تھا اور شیخ صاحب نے مجھے ساری بات بتائی جو حاجی عمران ظفر ایم پی اے سے ہوئی تھی میں نے کہا کہ کتنی فیس رکھنی ہے اور کتنی واپس کرنی ہے آخر آپ نے کیس پڑھا ہے کچھ تیاری بھی کی ہے کہنے لگے وڑائچ صاحب جو آپ کی مرضی ہے آپ کے جاننے والے ہیں میں نہیں بولوں گا۔ میرے ہمسفر جج صاحب ساری بات سن رہے تھے اور وہ شیخ صاحب کی اور میری گفتگو کے بعد کہنے لگے کہ شیخ صاحب بڑے اچھے نفیس آدمی ہیں چند دن قبل میرے پاس میرے چیمبر میں جو کورٹ روم کے ساتھ ہوتا ہے مبارکباد دینے آئے تھے۔

نہ جانے شیخ صاحب کو پہلے ہی اپنی وفات کا علم ہو چکا تھا۔ اسی شام وہ کیس اور رقم جو 17 مئی 2010ء کو لی تھی۔ 27 مئی 2010ء کو اپنی بیگم کے حوالہ کر دی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ رقم اور فائل سیف اللہ کے جاننے والے ہیں ان کو واپس کرنی ہے رکھ لو۔ بیگم صاحبہ فرمانے لگی کہ خود ہی سیف اللہ کو دے دینا۔ پہلے تو مجھے کبھی آپ نے کسی کیس اور فائل کا نہیں کہا۔ یہ وہی کیس تھا جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بھی اپنے خطبہ جمعہ میں شیخ منیر احمد صاحب کے حوالہ سے دیا تھا بہرحال ان کی وفات کے بعد مذکورہ ایم پی اے میرے ساتھ ان کے گھر اظہار تعزیت کیلئے گئے اور ان کو رقم اور فائل واپس کر دی اور 20 ہزار روپیہ خود انہوں نے چھوڑا۔ اور حیران تھے کہ ہم تو اب رقم بھول گئے تھے کیونکہ وہ تو راہ مولیٰ میں قربان ہو چکے ہیں اور اب رقم کون دے گا ہم تو صرف فائل کی واپسی کا سوچ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندے کبھی کبھی پیدا کرتا ہے۔

ان کی زندگی کے بے شمار واقعات ہیں مگر جو تازہ تازہ حالات گزرے وہ میں نے تحریر کر دیئے۔ جہاں تک ان کی ذاتی گھریلو زندگی کو میں نے دیکھا ہے وہ ایک نیک خصلت انسان تھے۔ اپنی بیوی کے ساتھ ان کا حسن سلوک قابل رشک تھا۔ اپنی اولاد کے ساتھ بڑے شفیق باپ جیسا سلوک تھا اور اولاد کے ساتھ بڑے بے تکلف تھے۔ گھر میں دینی اور دنیاوی بحث مباحثہ اکثر رہتا تھا۔ نماز باجماعت کے عادی تھے اور اگر بیت الذکر نہ جا سکے ہوں تو گھر میں نماز باجماعت کا اہتمام ہوتا تھا۔ ملازموں کے ساتھ سلوک بہت اچھا تھا۔ ان کو کھانے پینے کی کھلی چھٹی تھی ایک دفعہ ان کے ملازم کے والد یا والدہ فوت ہوئے تو بڑا مشکل سفر طے کر کے اظہار افسوس کیلئے وہاں گئے۔ کوئی کام جو ان کے بس میں ہوتا ضرور کرتے اور کام کہنے والا بھول جاتا تھا مگر شیخ صاحب اس کو فون کر کے بتاتے کہ میں نے فلاں آدمی کو کہہ دیا یا آپ کا کام ہو گیا ہے۔ شیخ صاحب کا حسن سلوک اپنی اولاد کے بعد اپنے سسرال اور اپنے خاندان کے ساتھ یکساں تھا۔ اپنے بہن بھائیوں بھانجوں اور بھانجیوں کے ساتھ پدرانہ سلوک تھا ان کے گھر رشتہ داروں کا ایک جمگھٹا لگا رہتا تھا ان کے سسرال والے سب اندرون ملک اور بیرون ملک جہاں سے بھی آئیں شیخ منیر احمد کا گھر ان کے لئے کھلا تھا۔ آنسہ کے سب بہن اور بھائی اسی گھر میں آ کر رہتے تھے۔

شیخ صاحب بڑی خندہ پیشانی سے مہمان نوازی کرتے تھے۔ مہمان نوازی کے علاوہ ان کے دنیاوی مسائل بھی حل کرتے تھے ان کے آمدورفت اور دیگر ضروریات کا بھی خیال رکھتے تھے۔

شیخ صاحب کے بڑے ہم زلف مرزا منظور احمد صاحب مرحوم کی ضلع منڈی بہاؤ الدین میں جائیداد تھی اور نسل در نسل اسی طرح تھی کئی زمینوں پر لوگ قابض ہو چکے تھے۔ شیخ صاحب کی حکمت عملی اور قانونی مشاورت اور افسران مال کے ساتھ تعلقات کی بنا پر اس الجھے ہوئے مسئلہ کا حل ہو گیا اور خاکسار بھی شیخ صاحب کی معاونت کیلئے ساتھ ساتھ تھا اور اس جائیداد جس کو وہ بھول چکے تھے ساری کا پیسہ مل گیا شیخ صاحب کا گھر گویا ہر رشتہ دار کا اپنا گھر تھا۔ بڑے بے تکلف ہو کر سب رہتے تھے۔ اپنے نواسوں نواسیوں اور پوتوں پوتیوں کے ساتھ بڑا اچھا اور پیارا سلوک تھا۔ جب ڈرائنگ روم میں کسی کو ملنے آتے تھے تو چھوٹے بچے ساتھ ہی آ جاتے تھے اور شیخ صاحب نے کبھی برا محسوس نہیں کیا ان کو کبھی جھڑکا نہیں اور پیار سے اٹھا لیتے اور ان سے باتیں کرنے لگ جاتے تھے۔

ایک دفعہ کا واقعہ سناتے تھے کہ میں سندھ میں بطور سول جج غالباً ضلع خیر پور میں تعینات تھا کہ دو احمدیوں کا کیس میرے پاس آیا۔ میں نے دونوں کو ریٹائرنگ روم میں بلایا اور کہا کہ دیکھو تم دونوں احمدی ہو اور میں بھی احمدی ہوں اور سب لوگ جانتے ہیں کہ یہ بڑی بے عزتی ہے کہ تم دونوں احمدی ہو کر جھگڑ رہے ہو اور ایک دوسرے پر کیس کیا ہوا ہے۔ اگلی تاریخ تک آپس میں صلح کر لو۔ ورنہ میں دونوں کو سزا دوں گا یہ تو صرف ایک دھمکی تھی اور واقعی انہوں نے راضی نامہ لکھ کر دے دیا تھا۔ ان میں جماعت کی اتنی غیرت تھی کہ وہ برداشت نہ کر سکتے تھے کہ ان کی جماعت کے دو آدمیوں کا لوگ تماشا دیکھیں۔

ہر ملنے والے کو دروازہ پر چھوڑ کر آتے تھے میں بعض اوقات اندر ہی اندر شرمندہ بھی ہوتا تھا۔ مگر جب تک میں گاڑی میں بیٹھ کر چل نہ پڑوں شیخ صاحب کھڑے رہتے تھے وہ میرے گھر کو اپنا سسرالی گھر سمجھتے تھے اور اسی بے تکلفی کے ساتھ تشریف لاتے تھے۔

جوہر ٹاؤن میں میرا ایک پلاٹ ہے اس کا سنگ بنیاد رکھنا تھا ٹائم 9 بجے کا تھا۔ مگر مستری ابھی نہ آیا تھا۔ شیخ صاحب تشریف لے آئے اور مستری کا دھوپ میں انتظار کیا اور بعد میں اینٹ رکھ کر دعا کرائی اور ان کی دعا کی بدولت آج وہاں ایک شو روم بن رہا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی دعاؤں کو قبول فرمائے اور جو دعا انہوں نے اس اینٹ کو رکھتے ہوئے کی۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

مرحوم اپنی جماعت کے شیدائی تھے۔ جب سیشن جج سیالکوٹ تھے تو اس مکان کا دروازہ جس میں حضرت مسیح موعود دوران ملازمت سیالکوٹ میں رہائش پذیر تھے وہ دروازہ مالک مالکان سے حاصل کیا اور آج بھی وہ آپ کے ڈرائنگ روم کے سامنے شیشے میں محفوظ ہے یہ ان کی جماعت اور مسیح موعود سے لگن اور پیار کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے۔ جہاں بھی پوسٹنگ رہی وہاں کے مربیان، امراء اور دیگر افراد جماعت سے آج تک تعلق قائم ہیں اور ایسے تعلقات ہیں جن پر ہر ملنے والا فخر محسوس کرتا ہے۔

جب سے جماعت میں امیر ضلع کا عہدہ ملا تھا اپنے کورٹ کے تمام امور بروقت سرانجام دینے کے بعد سیدھا بیت الذکر تشریف لاتے۔ اگر کورٹ کا کوئی کام رہ بھی جاتا تھا تو اس کو ادھورا چھوڑ کر اپنے دفتر بیت الذکر تشریف لاتے۔ سب سائیلوں کے کیس سنتے اور فوراً فیصلہ فرما دیتے تھے کہ میں ایک بندہ ناچیز ہوں میں اس قابل نہ تھا جو رتبہ خدا نے مجھے دیا ہے میرا فون میرا گھر میرا سب کچھ آپ کا ہے۔ جماعت کا کوئی بندہ جس وقت چاہے مجھ سے ٹائم لینے کی ضرورت نہیں فون کر سکتا ہے اور مل سکتا ہے امیر مقرر ہونے کے بعد زیادہ وقت جماعتی امور کی سرانجام دہی میں صرف کرتے تھے اور ساتھ ہی دعا بھی کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے اس کام کو نبھانے کی توفیق عطا فرما جو تو نے میرے کندھوں پر ڈالا ہے۔ جماعت احمدیہ لاہور کا ہر فرد اپنے امیر پر فخر کرتا تھا اور جب اس سپہ سالار کو دشمن نے للکارا تو درود شریف کا ورد کرتے ہوئے سینہ سپر ہو گیا کافی لوگوں نے آپ کو مشورہ دیا کہ آپ محفوظ مقام پر چلے جائیں مگر اس سپہ سالار نے گولی اپنے سینہ پر کھانے کو ترجیح دی تا کہ دشمن یہ نہ سمجھے کہ ان کا سپہ سالار بزدل تھا اور با آواز بلند کلمہ کا ورد اور درود شریف پڑھتے اور پڑھاتے جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ اور آنے والی نسلوں کو سرخرو کر گئے اور یہ سبق سکھا گئے کہ دشمن نے جب للکارا ہے تو ڈٹ کر مقابلہ کرو اور یہ شعر ان پر سچا ثابت ہوتا ہے۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شیخ منیر احمد اور سب شہداء کو جنت کے اعلیٰ مقام پر پہنچائے ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ان کی نسلوں پر اپنے فضل نازل کرے اور ہم سب کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور جلد ہم وہ نظارے دیکھیں کہ قدرت ان ظالموں سے کیسا انتقام لیتی ہے۔ اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104445 میں سعید احمد

ولد خلیل احمد قوم ہندل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد خالد وصیت 58645

مسل نمبر 104446 میں ذیشان سکندر

ولد سکندر حیات قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان سکندر گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد خالد وصیت 58645

مسل نمبر 104447 میں نوید احمد خان

ولد محمود احمد خان قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد خان گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد خالد وصیت 58645

مسل نمبر 104448 میں وقاص احمد

ولد شوکت علی قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد رانا شرافت علی

مسل نمبر 104449 میں علیم افضل

ولد خواجہ محمد افضل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم افضل گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد رانا شرافت علی

مسل نمبر 104450 میں ابتسام احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم گورایہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابتسام احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد رانا شرافت علی

مسل نمبر 104451 میں عاطف احمد

ولد امین احمد قوم آرائیں پیشہ 19 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد رانا شرافت علی

مسل نمبر 104452 میں صداقت احمد شرجیل

ولد شفاقت حیات نیر قوم ملی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صداقت احمد شرجیل گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد رانا شرافت علی

مسل نمبر 104453 میں مرزا ساجد بشیر

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مرزا ساجد بشیر گواہ شد نمبر 1 کاشف نوید ولد نوید احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد وصیت 36574

مسل نمبر 104454 میں سکندر حیات

ولد جاوید احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر حیات گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد ولد بشارت احمد خان گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 104455 میں عثمان احمد بھٹی

ولد جاوید احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ویلڈنگ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد خان ولد بشارت احمد خان

مسل نمبر 104456 میں خواجہ عبدالسلام

ولد خواجہ عبدالشکور قوم خواجہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالصمد ولد ملک تنویر احمد خان گواہ شد نمبر 2 ملک حسیب احمد ولد ملک تنویر احمد خان

مسل نمبر 104457 میں حامدہ منیر

بنت منیر احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ منیر گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نذر محمد

مسل نمبر 104458 میں شرجیل احمد

ولد ناصر احمد چوہدری قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شرجیل احمد گواہ شد نمبر1 محمد ذکریا ولد چوہدری محمد نفیس گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر104459 میں بشارت احمد

ولد شیخ انوار احمد قوم پراچہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 اثمار احمد پراچہ وصیت 34925 گواہ شد نمبر2 سمیع اللہ ولد رحمت علی

مسل نمبر104460 میں محمد یونس

ولد محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد رکشہ اندازاً مالیت-/65000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد یونس گواہ شد نمبر1 عبد الستار تتلہ ولد علی اکبر تتلہ گواہ شد نمبر2 ظہور الٰہی ولد منور احمد طارق

مسل نمبر104461 میں طاہرہ نسیم

زوجہ محمد یونس قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ نسیم گواہ شد نمبر1 محمد یونس ولد محمد یونس گواہ شد نمبر2 ظہور الٰہی ولد منور احمد طارق

مسل نمبر104462 میں امتہ الکریم

زوجہ محمد رفیق طارق قوم گوپانگ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/3000 پاؤنڈ اسٹرلنگ (2) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/123000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ الکریم گواہ شد نمبر1 محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ خان گواہ شد نمبر2 زوہیب رضا خان ولد مبشر احمد خان

مسل نمبر104463 میں وقار احمد خان

ولد حمید احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وقار احمد خان گواہ شد نمبر1 ریاست علی ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر2 حمید احمد خان ولد امجد خان

مسل نمبر104464 میں ذیشان احمد

ولد نعمت اللہ قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر1 نوید احمد وصیت 42080 گواہ شد نمبر2 وسیم احمد واہلہ وصیت 74298

مسل نمبر104465 میں نتاشا مسعود

بنت مسعود احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیت-/7000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نتاشا مسعود گواہ شد نمبر1 نثار احمد بسراء ولد چوہدری محمد دین بسراء گواہ شد نمبر2 طارق احمد محسن ولد غلام مصطفیٰ محسن

مسل نمبر104466 میں نازیہ کنول

بنت عبد القادر (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نازیہ کنول گواہ شد نمبر 1 عبد المالک وصیت 43363 گواہ شد نمبر2 ساجد محمود وصیت 56561

مسل نمبر104467 میں شازیہ ملک

بنت عبد القادر (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شازیہ ملک گواہ شد نمبر 1 عبد المالک وصیت 43363 گواہ شد نمبر2 ساجد محمود وصیت 56561

مسل نمبر104468 میں نداء النصر

ولد محمد یونس شاہد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نداء النصر گواہ شد نمبر1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر2 عاصم ضیاء باجوہ وصیت 34316

مسل نمبر104469 میں بابر فاروق

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 2 مرلے واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ اندازاً مالیت-/200,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ اندازاً مالیت-/475000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بابر فاروق گواہ شد نمبر1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر2 عاصم ضیاء باجوہ وصیت 34316

مسل نمبر104470 میں آفتاب شاہد بھٹی

ولد شاہد محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔آفتاب شاہد بھٹی گواہ شد نمبر1 آصف نواز سرویا ولد محمد نواز سرویا گواہ شد نمبر2 نذیر احمد سانول وصیت 39423

مسل نمبر104471 میں راشدہ محمود

زوجہ ظفر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک A پولیس فاؤنڈیشن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت-/200,000 روپے (2) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ-/500,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ محمود گواہ شد نمبر1 یمین المیامن ولد مولوی بذل الرحمٰن گواہ شد نمبر2 عزیز احمد رانا ولد یمین المیامن

مسل نمبر 104472 میں فراز احمد شرما

ولد ظفر احمد شرما قوم شرما پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فراز احمد شرما گواہ شد نمبر1 ظفر احمد شرما وصیت 93338 گواہ شد نمبر2 اشرف نواز وصیت 29687

مسل نمبر 104473 میں ملک طلال احمد

ولد ملک منور احمد قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک طلال احمد گواہ شد نمبر1 ملک محمد احسن وصیت 77688 گواہ شد نمبر 2 ملک بلال احمد وصیت 63863

مسل نمبر 104474 میں نعمان اسد

ولد اسد اللہ قوم چانڈیو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد تحصیل مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (از ترکہ والدہ) وزنی 12.5 گرام (2) نقد رقم مبلغ -/2400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان اسد گواہ شد نمبر1 محمد اسد اللہ وصیت 25196 گواہ شد نمبر2 محمد ضیاء اللہ وصیت 30728

مسل نمبر 104475 میں محمد عامر جاوید

ولد عبد الخالق گل قوم گل جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عامر جاوید گواہ شد نمبر1 عبد الخالق گل وصیت 93392 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد عبد الحمید

مسل نمبر 104476 میں طاہرہ نذیر

بنت چوہدری منیر ذوالفقار قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس اندازاً مالیت -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ نذیر گواہ شد نمبر1 چوہدری منیر ذوالفقار وصیت 25377 گواہ شد نمبر2 توصیف احمد وصیت 73971

مسل نمبر 104477 میں سحرش رانا

بنت رانا عبد الحئی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحرش رانا گواہ شد نمبر1 رانا عبد الحئی وصیت 76067 گواہ شد نمبر2 چوہدری منیر ذوالفقار وصیت 25371

مسل نمبر 104478 میں ساجدہ قمر

بنت کرامت اللہ طاہر قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ فرنیچر ہاؤس چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ساجدہ قمر گواہ شد نمبر1 کرامت اللہ طاہر ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 شاہد نواز ولد محمد نواز

مسل نمبر 104479 میں ناعمہ محمود

بنت محمود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 ر،ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ناعمہ محمود گواہ شد نمبر1 محمود احمد گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد محمود اسماعیل

مسل نمبر 104480 میں عائشہ محمود

بنت محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سردار خان تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/40,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ محمود گواہ شد نمبر1 چوہدری محمود احمد باجوہ ولد چوہدری سید احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 ناصر محمود احمد وصیت 36132

مسل نمبر 104481 میں رابعہ نصرت

بنت اظہر الحق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مغربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ نصرت گواہ شد نمبر1 عبد الوہاب ولد سعید احمد گواہ شد نمبر2 جبار ندیم ولد منیر احمد ندیم

مسل نمبر 104482 میں ساجدہ طاہر

زوجہ ارشد محمود قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر G-1 میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیت -/456000 روپے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ طاہر گواہ شد نمبر1 ارشد محمود ولد مبارک محمود گواہ شد نمبر2 عبد الرزاق رازی ولد صوفی عبد الحمید احمد

مسل نمبر 104483 میں ظفر رضا اعوان

ولد نصیر احمد اصغر قوم اعوان پیشہ میڈیکل ریپ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر رضا اعوان گواہ شد نمبر1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104484 میں زین العابدین

ولد محمد سلیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زین العابدین گواہ شد نمبر1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104485 میں عطاء الرحمٰن شاہد

ولد عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ٹیلر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الرحمٰن زاہد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104486 میں مرزا فرقان احمد

ولد مرزا سیف اللہ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا فرقان احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104487 میں ظہیر عباس

ولد عبدالطیف قوم راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر عباس گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104488 میں شفیق احمد

ولد عبدالطیف قوم راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104489 میں ثمر احمد

ولد طاہر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثمر احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104490 میں عبدالواسع

ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالواسع گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104491 میں ذیشان رضا

ولد جمیل احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان رضا گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104492 میں فرید احمد

ولد سعید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرید احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104493 میں رانا ذیشان احمد

ولد رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ داؤد احمد ولد مرزا ارشد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالطیف

مسل نمبر 104494 میں رضوان الٰہی

ولد احسان الٰہی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان الٰہی گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار ولد سلطان محمود

مسل نمبر 104495 میں توقیر احمد ادیب

ولد طاہر احمد تنویر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توقیر احمد ادیب گواہ شد نمبر 1 حافظ داؤد احمد ولد مرزا ارشد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالفاتح ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 104496 میں طاہر عزیز

ولد منور احمد ریحان قوم...... پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالطیف گواہ شد نمبر 2 حافظ داؤد احمد ولد مرزا ارشد نسیم احمد

مسل نمبر 104497 میں شکیل احمد

ولد ناصر احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ناصر ولد عبدالحمید ناصر گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 104498 میں سفیر احمد شوکت

ولد شوکت علی قوم کمہار پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد شوکت گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ناصر ولد عبد الحمید گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ ولد عطاء اللہ

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا عبدالغفور صاحب دارالعلوم شرقی ہادی کرتے ہیں۔

میری پوتی فریحہ رافع واقفۂ نو بنت مکرم رانا عطاء الرحمٰن زاہد صاحب نے 5 سال 9 ماہ کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ مکمل کرلیا ہے۔ قرآن پڑھانے میں اس کی دادی اماں نے بہت پیار اور محنت سے کام کیا۔ 26 مارچ 2010ء کو بعد نماز عصران کے گھر پر تقریب آمین میں مکرم ادریس احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے قرآن پاک سنا اور دعا کرائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اس بچی کے لئے بابرکت کرے اور اسے نیک، صالحہ اور خادم دین بنائے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز قرآن کریم کا حقیقی اور صحیح فہم عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ مسز خالدہ اقبال صاحبہ اسلام آباد تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ السلام سنبل صاحبہ اہلیہ مکرم امین الدین احمد زین صاحب مقیم کیلیفورنیا امریکہ کو شادی کے سات سال بعد 13 اکتوبر 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام کاشف زین عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم میجر ریٹائرڈ زین العابدین صاحب مقیم امریکہ کا پوتا اور مکرم ایم اقبال احمد صاحب جائنٹ سیکرٹری حکومت پاکستان اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، سلسلہ کے لئے مفید وجود، والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی سے رکھے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ عذرا جمیل صاحبہ اہلیہ مکرم جمیل احمد صاحب نے مورخہ 20 جولائی 2006ء کو محلہ بادشاہانوالہ خوشاب سے وصیت کی تھی اب ان سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر موصیہ خود یا ان کے عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو جلد از جلد دفتر وصیت سے رابطہ کریں وصیت نمبر 58835 ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نصیر اللہ صاحب، استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد عبیداللہ گوندل صاحب ولد مکرم امام دین صاحب، عزیز آباد کراچی حال نیو جرسی مورخہ 8 نومبر 2010ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے نیو جرسی امریکہ میں بعمر 64 سال وفات پاگئے آپ لمبے عرصہ سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا تھے، ہمت اور صبر سے لمبی بیماری کا عرصہ گزارا۔ ان کی بیٹی مکرمہ عطیہ امجد صاحبہ اور داماد مکرم امجد علی صاحب نے ان کی بیماری میں دن رات خدمت کی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ سمیع اللہ صاحب نے نیو جرسی میں پڑھائی۔ آپ کی تدفین نیو یارک امریکہ کے احمدیہ قبرستان کے قطعہ موصیان میں مورخہ 10 نومبر کو ہوئی۔ بعد تدفین مکرم داؤد حنیف صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے پنجوقتہ نماز کے عادی اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، تہجد گزار اور خدمت خلق کرنے والے وجود تھے۔ ہمیشہ دوسروں کو دلاسہ دیتے۔ دور ونزدیک کے رشتہ داروں سے ہمیشہ خود رابطہ رکھتے اور فون کے ذریعہ ان کا حال احوال پوچھتے رہتے تھے۔

آپ کی پیدائش اگست 1946ء کو ہوئی۔ آپ کے نانا حضرت چوہدری فتح دین گوندل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے 1904ء میں گوجرانوالہ سے پیدل قادیان جا کر حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ مرحوم مکرم نعمت اللہ شمس صاحب سابق کارکن دفتر وصیت کے بڑے بھائی اور مکرم شریف احمد صاحب دھیڑوی کے داماد تھے۔ آپ نے بیوہ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ حال امریکہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم عطاء الرب صاحب محاسب مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا، مکرم عبدالرب صاحب عزیز آباد کراچی حال امریکہ اور خاکسار، اور ایک بیٹی مکرمہ عطیہ امجد صاحبہ اہلیہ مکرم امجد علی صاحب نیو جرسی امریکہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا مقصود احمد دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ گردوں کے عارضہ میں مبتلا رہ کر مورخہ 11 نومبر 2010ء کو بعمر 27 سال وفات پا گیا۔ مورخہ 12 نومبر کو مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جمعہ کے بعد بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک بشیر احمد صاحب امام الصلوۃ بیت مسرور دارالعلوم شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم عرصہ پونے دو سال سے گردوں کی تکلیف میں مبتلا تھا۔ اور ہفتہ میں دو دن گردے واش ہوتے تھے۔ لیکن آخری تین ہفتوں میں ہر ہفتہ میں تین بار گردے واش ہوتے رہے۔ مرحوم نے آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کی ہوئی تھی مگر کالا یرقان ہونے کی وجہ سے آنکھوں کا عطیہ نہیں دیا جا سکا۔ مرحوم مکرم ملک غلام محمد ملتانی صاحب معلم وقف جدید (ر) کا پوتا اور مکرم ملک محمد عاشق صاحب ملتانی بشیر آباد حیدر آباد کا نواسہ تھا۔ مرحوم نے والدین کے علاوہ پانچ بھائی اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا عبدالغفور صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم حاجی محمد علی صاحب ولد مکرم فضل دین صاحب مورخہ 5 نومبر 2010ء کو بعمر 85 سال وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ دارالعلوم شرقی نور میں مکرم قاری محمد عاشق صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے بعد نماز عصر پڑھائی عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مربی سلسلہ مکرم جاوید احمد جاوید صاحب صدر حلقہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ فرقان فورس میں شامل رہے۔ خاکسار ان تمام دوستوں کا شکر یہ ادا کرتا ہے جو ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ یا ٹیلیفون پر اظہار ہمدردی کیا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پتہ درکار ہے

مکرمہ نیلم اقبال صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال صاحب آئل ایجنسی بنگلہ سیالکوٹ نے مورخہ یکم جولائی 2006ء کو وصیت کی تھی بار بار یاددہانیوں کے باوجود آپ سے رابطہ نہیں ہو رہا وصیت نمبر 58848 ہے۔ اگر موصی خود یا ان کا کوئی عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں اور موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

26۔ نومبر 1979ء

پی۔ آئی۔ اے کا بوئنگ 707 سعودی عرب سے حجاج کو واپس پاکستان لا رہا تھا کہ جدہ سے پرواز کے کچھ ہی دیر بعد حادثہ کا شکار ہوا جس کے نتیجہ میں 156 افراد جاں بحق ہوئے۔

اعلان داخلہ

AIR یونیورسٹی نے MBA (BBA(Hons)) مارننگ پروگرام) MS منیجمنٹ سائنسز M.Phil(leading to Ph.D) (ایوننگ پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

BBA(Hons) میں داخلہ کے لئے Equivalent/F.Sc/FA میں کم از کم 50% نمبروں کا ہونا ضروری ہے۔

MBA میں داخلہ کے لئے CGPA 2.5 یا 60% نمبروں کا ہونا ضروری ہے۔

MS منیجمنٹ سائنسز میں داخلہ کے لئے 16 سالہ تعلیم اور BBA(Hons) میں 60% نمبر ہوں۔

MS/M.Phil English (Leading to Ph.D) میں داخلہ کے لئے انگلش میں ماسٹر ڈگری یا چار سالہ بیچلر ڈگری میں 45% نمبر ہوں۔

داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 دسمبر ہے۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

www.au.edu.pk یا 0519262557-9

بحریہ (Bahria) یونیورسٹی کراچی کیمپس نے منیجمنٹ سائنسز، اپلائیڈ سائنسز اینڈ گریجوایٹ سٹڈیز، ارتھ اینڈ انوائرمینٹل سائنسز اور پروفیشنل سائیکالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 دسمبر ہے۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

0219240002-6 یا

www.khi.bahria.edu وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔نومبر

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس

ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی
کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

پچی بوٹی کمپاؤنڈ

پچی بوٹی کی دونوں اقسام پر مشتمل کمپاؤنڈ اعلیٰ ترین مصفی خون ٹیبلیٹ زبردست رعایت کے ساتھ ہر سٹور پر دستیاب ہیں۔
حفظ ماتقدم چھوٹے بڑے ایک گولی روزانہ لیا کریں۔

تفصیل استعمال دوا پمفلٹ میں پڑھیں

مزید معلومات ومشورہ کیلئے
0331-2334647,0300-9293818

TVS الٹرا ساؤنڈ

اندرونی الٹرا ساؤنڈ لیڈی ڈاکٹر کی سہولت کے ساتھ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,6214499

تریاق معدہ

ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد۔بدہضمی۔اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

Dawlance Exclusive Dealer

فریج،سپلٹ اے سی،ڈیپ فریزر،مائیکروویواون، واشنگ مشین،ٹی وی،ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں،جوسر بلینڈر،ٹوسٹر سینڈوچ،ہیکرز،یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی،ویٹ مشین،ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

ماشاء اللہ روم کولر

جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
بیسمنٹ 25۔قیوم پلازہ ملتان روڈ
042-5054243
7418584
چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

شادی بیاہ وگرم کپڑوں کی زبردست ورائٹی دستیاب ہے

صاحب جی فیبرکس گیلری

ریلوے روڈ ربوہ: 092-47-6214300

ضرورت سٹاف

الصادق اکیڈمی میں خواتین انگلش ٹیچرز کی ضرورت ہے تعلیمی قابلیت M.A انگلش ہو۔نیز پارٹ ٹائم جاب کے لئے ایسی خواتین بھی درخواست دے سکتی ہیں جو Msc English M.A پارٹ ون یا B.Sc کے امتحان کے بعد فارغ ہیں۔فون نمبر 6214434,6211637

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

Love For All Hatred For None

GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline

اسلام آباد ہائی وے اور لیتھراررروڈ کے سنگم پر
پل کراس کر کے KRL سگنل سے پہلے

Tel: 051-2614001-5

پروپرائٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد

FD-10